سوال

سنا وغیرہ (174) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ا، گانا سننا وغیرہ جائز ہے۔ قرآن وسنت سے وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ا بجانا سننا حرام ہے اور شیطانی افعال میں سے ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾ لقمان

''اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو لہو الحدیث خریدتے ہیں تا کہ بغیر علم کے اللہ کی راہ سے لوگوں کو گمراہ کریں اور اس سے استہزاء کریں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔'' (لقمان)

نقول ص ۶

مجاہد اور عکرمہ جیسے جلیل القدر مفسرین نے بھی لہو الحدیث سے گانا بجانا وغیرہ ہی مراد لیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو مہلت دی تو اسے کہا:

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ... ﴿٦٤﴾ الإسراء

''اور ان میں سے جس کو بھی تو بہکا سکتا ہے اپنی آواز سے بہکاتا رہے۔'' (بنی اسرائیل: ۶۴)

بت کی تفسیر میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس آیت سے مراد:

ل داع إلی معصیة اللہ عزوجل.))

آدمی ہے جو اللہ کی نافرمانی کی طرف دعوت دیتا ہے۔''

ہ تمام مجالذین نے (ابن ابی کثیر ...) ہو اللہ تعالیٰ کی تا بجانا ... کی طرف بلاتی ہیں۔ (وہ تفسیر ابن کثیر کا مصداق ہیں ۳۱)۔

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف.))

''میری امت میں ایسی قومیں ہوں گی جو زنا، ریشم، شراب اور باجے گاجے حلال سمجھیں گی۔'' (کتاب الاشربہ بخاری مع فتح الباری (۲) ۱۰/۵۳)

ب اور باجے گاجے جن کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے، بعض لوگ انہیں حلال سمجھیں گے۔ اور آج وہ قومیں اکثر پائی جاتی ہیں جو گانا بجانا شراب وغیرہ کوئی عیب نہیں سمجھتیں بلکہ گانے بجانے کے آلات، ٹی وی، وی سی آر اور گانوں کی کیسٹوں کی صورت میں ان کے گھروں میں موجود ہیں بلکہ شیطانیت اس

نرت ابی مالک اشعری کہتے ہیں:

شربن ناس من أمتي الخمر، یسمونها بغیر اسمها، یعزف علی رءوسهم بالمعازف، والمغنیات، یخسف اللہ بهم الأرض، ویجعل منهم القردة والخنازیر.))

لفن ۲/۱۳۳۳)

نے اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا ہے اس طرح علامہ البانی نے بھی اس سلسلہ صحیحہ میں شمار کیا ہے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یا رسول اللہ ومتی ذلک إذا ظهرت القیان والمعازف وشربت الخمور.))

صحیح ترمذی ۲/۲۴۲)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ